بسم اللہ الرحمن الرحیم
فون نمبر ۴۹ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاءُ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل

روزنامہ — ربوہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
یوم پنجشنبہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے

جلد ۵۵/۲۰ — ۱۱ اگست ۱۹۶۶ء — ۲۳ ربیع الثانی ۱۳۸۶ھ — ۱۱ ظہور ۱۳۴۵ ہش — نمبر ۱۸۵

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کا پیغام

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک محبت و عقیدت کے چشمہ سے پھوٹی ہے

امید ہے احباب اپنے عمل سے دلی محبت و عقیدت کا ثبوت دیں گے

احباب کرام!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ

فضل عمر فاؤنڈیشن کی تحریک محبت وعقیدت کے اُس چشمہ سے پھوٹی ہے جو احباب کے دل میں اپنے پیارے آقا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے لئے ہمیشہ موجزن رہی اور موجزن رہے گی۔ امید ہے کہ آپ سب اپنے عمل سے اس بات کا ثبوت دیں گے جیسا کہ بعض احباب نے اس کا عملاً ثبوت بہم پہنچا دیا ہے اور بڑھ چڑھ کر اس تحریک میں حصہ لیا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو احسن جزا عطا کرے اور زیادہ سے زیادہ قربانی پیش کرنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین

جزاکم اللہ وباللہ التوفیق۔

مرزا ناصر احمد
خلیفۃ المسیح الثالث

نوٹ:۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے احباب جماعت کے مخلصانہ وعدوں اور ان کی طرف سے بڑی بڑی رقوم کی ادائیگی کی اطلاع پر اظہار خوشنودگی اور دعا کرتے ہوئے مندرجہ بالا پیغام سے احباب جماعت کو نوازا ہے۔ حضور کی توقع کو پورا کرنے کے لئے ہر جماعت میں پوری کوشش کی جانی از بس ضروری ہے۔ یہ تحریک ہم سب کے لئے باعث سعادت ہے۔ (سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

اخبار احمدیہ

○ ربوہ ۱۰ اگست۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ

○ ربوہ ۱۰ اگست۔ حضرت ام مظفر احمد صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل دن بھر تو بہتر رہی۔ مگر رات کو بے چینی کی تکلیف ہوگئی جس کی وجہ سے نیند نہیں آئی۔ آج صبح بھی بے چینی اور گھبراہٹ کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ موصوفہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین

○ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مکرم صوفی محمد رفیع صاحب کو جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن کا امیر تا ۳۰-۴-۶۸ منظور فرمایا ہے احباب نوٹ فرمائیں۔

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان)

○ ضلع خیرپور کے انصار اللہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ ۲۷، ۲۸ اگست کو ان کا سالانہ اجتماع خیرپور کی بجائے گوٹھ غلام محمد میں منعقد ہوگا۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

بیرونی ممالک کے واقفین وقف عارضی کیلئے ہدایت

(محترم مولانا ابو العطاء صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے وقف عارضی کی تحریک بیرونی ممالک میں بھی شروع ہے۔ محترم سجاد سید احمد صاحب سیرالیون کی درخواست وقف عارضی پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے تحریر فرمایا ہے کہ

"انچارج مربی صاحب کو پیش کریں"

پس جن ممالک میں مشن قائم ہیں۔ وہاں کے انچارج مبلغ صاحبان کے ذریعہ وقف عارضی کا کام جاری ہوگا اور وہ مجموعی طور پر مرکز میں اطلاع بھجوا دیں گے۔ احباب کو چاہئے کہ اپنے اپنے علاقہ کے انچارج مربی صاحب کی خدمت میں عارضی وقف کی اطلاع دیں اور حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تحریک میں حصہ لیں۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۱ اگست ۱۹۶۶ء

القاء، الہام اور انوارِ الٰہیہ

ہم نے الفضل میں لکھا تھا کہ

"آج کے دانشور بھی اس مسئلہ کو اپنی دانشوری سے حل کرنا چاہتے ہیں اور اس بات پر مصر ہیں کہ نعوذ باللہ اب کارِ اصلاح میں اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کی کوئی ضرورت نہیں۔ یہ کام ہم خود اپنی دانشورانہ تدابیر سے سرانجام دیں گے۔"
(الفضل ۲۹ جولائی ۱۹۶۶ء)

اس پر ایک دینی ہفت روزہ کے مدیر محترم فرماتے ہیں:۔

"نہیں معلوم یہ کس مسخرے نے ایڈیٹر الفضل کو بتا دیا کہ آج کے دانشور اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کی کوئی ضرورت محسوس نہیں کرتے ـــ جہاں تک ان علماء اور دانشوروں کا تعلق ہے جو کتاب و سنت کا براہِ راست علم رکھتے ہیں اور جنہیں اللہ تعالیٰ نے مزاجِ نبوت سے قرب کا شرف عطا فرمایا ہے۔ وہ از اول تا ایں دم اس پر متفق ہیں کہ ہدایت و فلاح، اصلاح و تزکیہ اور دوسرے تمام امورِ خیر کی تکمیل ہی نہیں۔ ان کا آغاز بھی اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی اور اس کی توفیق کے بغیر نہیں ہو سکتا۔ یہی نہیں ہم اس سے قبل بھی بارہا کہہ چکے ہیں اور اب پھر بہانگ دہل کہتے ہیں کہ قادیانی حضرات "مخاطبہ و مکالمہ الٰہیہ" کے زیرِ عنوان جو دھاندلی مچاتے ہیں وہ سر تا قدم غلط ہی نہیں لغو ہے۔ امتِ محمدیہ کے تمام اصحابِ رشد و ہدایت اس بات پر متفق ہیں کہ قلبِ مومن انوارِ الٰہیہ منجانب اللہ رشد و ہدایت، راہ نمائی اور القاء و الہام سبھی کا مورد و مہبط ہے اور آج تک جتنے صلحاء و اتقیاء اس امت میں ہوئے ہیں وہ سب کے سب علیٰ اقدر مراتب اللہ تعالیٰ کی جانب سے القاء نعمت سے سرفراز کئے گئے ہیں۔ اور الہام کا سلسلہ از اول تا ایں دم جاری ہے (فالھمھا فجورھا و تقوٰھا) ـــ لیکن قادیانی متنبّی نے جو "علم کلام" اختراع کیا ہے۔ ہندو یوگیوں، ایرانی اور اشراقی متصوفین اور یونانی فلسفیوں سے ہارے ہوئے اصحابِ تثلیث اور تحریف شدہ بائیبل سے متاثر و مغلوب ہو کر مرزا غلام احمد نے جو الجھا ہوا ذہن اپنایا ہے۔ اس کے مغالطوں سے امت کو بچانے کے لئے علماء، القاء، الہام، انوارِ الٰہیہ اور اس قسم کے دوسرے الفاظ استعمال کرنے میں محتاط ہو گئے ہیں۔"

ہاں تو "سیر بین" عرض یہ کر رہا تھا کہ الفضل کے ایڈیٹر کا یہ کہنا تو نری دھاندلی ہے کہ علماء اور دانشور کارِ اصلاح کے لئے اللہ تعالیٰ کی راہ نمائی کی ضرورت کے قائل نہیں رہے۔"

مدیر محترم اگر ہمارے الفاظ پر غور کرتے تو ان کو سمجھ میں آجاتا کہ ہم نے "آج کے دانشور" لکھا ہے نہ کہ اس بات سے انکار کیا ہے کہ امت محمدیہ میں ہر زمانہ میں علماء صلحاء و اتقیاء ہوتے آئے ہیں۔ ہم تو تاریخ اسلام میں ہزاروں ایسے لوگ دیکھتے ہیں جنہوں نے اللہ تعالیٰ سے تعلق پیدا کیا اور جن کے ساتھ اللہ تعالیٰ ہمکلام ہوتا رہا ہے۔ ہمارا عقیدہ ہی نہیں بلکہ ایمان ہے کہ تمام مجددین اسلام جو اب تک ہوئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ سے مکالمہ و مخاطبہ سے سرفراز ہوتے رہے ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ ہی کارِ اصلاح و تجدید احیاءِ دین میں ان کی راہ نمائی کرتا رہا ہے۔ البتہ ہم نے "آج کے دانشور" لکھ کر یہ واضح کرنے کی کوشش کی ہے کہ وہ ایسی باتوں کے قائل نہیں بلکہ اپنی ذاتی تدابیر سے کارِ اصلاح اور تجدید و احیاءِ دین کرنا چاہتے ہیں اور جو کوئی ایسا دعوےٰ کرے کہ اللہ تعالیٰ نے اس کو اس کام کے لئے کھڑا کیا ہے۔ اور وہ اس سے مکالمہ مخاطبہ کرتا ہے۔ اس کے متعلق یہ دانشور مدیر محترم کے الفاظ میں یہ الزام تراشی کرتے ہیں کہ:۔

"قادیانی حضرات مخاطبہ و مکالمہ کے زیرِ عنوان جو دھاندلی مچاتے ہیں وہ سر تا قدم غلط ہی نہیں لغو ہے (نعوذ باللہ)"

اور کہ

"قادیانی متنبّی (نقل مطابق اصل) نے جو علم کلام اختراع کیا ہے۔ ہندو یوگیوں ایرانی اور اشراقی متصوفین اور یونانی فلسفیوں سے ہارے ہوئے اصحابِ تثلیث اور تحریف شدہ بائیبل سے متاثر و مغلوب ہو کر مرزا غلام (علیہ السلام ناقل) نے جو الجھا ہوا ذہن اپنایا ہے۔"

آگے مدیر محترم نے خود ہی وہ بات مان لی ہے۔ جو ہم نے "آج کے دانشوروں" کے متعلق کہی ہے۔ چنانچہ آپ آگے فرماتے ہیں:

"اس کے مغالطوں (یعنی مسیح موعود علیہ السلام کے علم الکلام) سے امت کو بچانے کے لئے علماء، القاء، الہام، انوارِ الٰہیہ اور اس قسم کے دوسرے الفاظ استعمال کرنے میں محتاط ہو گئے ہیں۔"

مدیر محترم کا شاید یہ مطلب ہے کہ اب بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علاوہ ایسے علماء موجود ہیں جو الہام اور انوارِ الٰہیہ سے سرفراز تو ہوتے ہیں مگر وہ امت کو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اثر سے بچانے کے لئے اس قسم کے الفاظ اپنے لئے استعمال کرنے میں محتاط ہو گئے ہیں۔

کیا یہ اس بات کا کھلا کھلا اعتراف نہیں ہے کہ اب سوائے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور آپ کی جماعت کے کوئی عالم فاضل الٰہی راہ نمائی کا کوئی فائدہ نہیں سمجھتا یہاں تک کہ اپنے لئے القاء، الہام اور انوارِ الٰہیہ کے الفاظ بھی استعمال کرنا احمدیت کی تائید خیال کرتے ہیں۔ اور اس ڈر کے مارے ان کو جو الہام یا القاء وغیرہ ہوتا بھی ہے اس کو چھپا لیتے ہیں کہ کہیں لوگوں کو اس کی بھنک نہ پڑ جائے اور لوگ مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ کا امکان سمجھ کر جماعت احمدیہ کی طرف نہ کھنچ جائیں۔ کیونکہ ان کے حقیر قطرے اس بحرِ ذخار کے سامنے موج نہیں مار سکتے۔ کیا اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ اب جماعت احمدیہ ہی الٰہی راہ نمائی کی قائل ہے اور آج کے دانشور اس کے قائل نہیں رہے۔ اس امر کی تائید ہفت روزہ متذکرہ بالا کے اداریہ سے بھی ہوتی ہے۔ جس کا ہم کسی اگلی نشست میں جائزہ لیں گے۔

نوائے آگہی

محترم جناب ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم۔ میں آپ سے ذاتی طور پر متعارف نہ سہی مگر اسلام نے ہمیں ایک ہی روحانی رشتہ میں منسلک کر رکھا ہے۔ بایں وجہ بغیر کسی تکلف کے آغازِ سخن کر رہا ہوں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کی وفات حسرت آیات پر میری ایک نظم بعنوان "اک نئے دور کا وہ بانی تھا" الفضل میں اشاعت پذیر ہوئی تھی۔ اس کے بعد فضلہ تعالیٰ میں سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شامل ہو گیا الحمد للہ ـــ ایک اور نظم پیشِ خدمت ہے۔ دراصل اس کی اشاعت سے مقصود احباب جماعت و غیر از جماعت کو اطلاع ہے۔ ۔۔ حامد ابا سینی تلکانی تونسہ شریف

جب ہوا پر عقائد کی بنیاد تھی
شوق کو جنتِ آگہی مل گئی
اب حقائق پر ایمان لانا پڑا
دل سے ہر نقشِ باطل مٹانا پڑا

واقعی علم کے شہر سے دور تھا
میں خس و خار و خاشاک چنتا رہا
جہل کی وادیوں میں بھٹکتا رہا
اور پھولوں سے دامن جھٹکتا رہا

راہِ تحقیق آسان تر تھی مگر
فطرۃً دل میں تفہیم کا ذوق تھا
میرے پاؤں میں زنجیرِ تقلید تھی
شاملِ حال مولےٰ کی تائید تھی

میری سعی جنوں میرے کام آ گئی
آج باطل کی ظلمت نہاں ہو گئی
للہ الحمد میں کامراں ہو گیا
اب حقیقت کا سورج عیاں ہو گیا

میری خوش قسمتی خضر سے بڑھ گئی
گھر میں چشمۂ آبِ بقا مل گیا
دولتِ دوسرا کی ضرورت نہیں
مجھ کو مہدیؑ ملا تو خدا مل گیا

ہمارا دستور العمل ——— دس شرائط بیعت

(حضرت سیدہ ام متین صاحبہ مد ظلہا العالی)

(۴)

پانچویں شرط

پانچویں شرط بیعت کے الفاظ مندرجہ ذیل ہے :-

"پنجم یہ کہ ہر حال رنج اور راحت اور عُسر اور یُسر اور نعمت اور بلا میں خدا تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کرے گا اور بہر حال راضی بقضاء ہو گا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اس کی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیرے گا بلکہ آگے قدم بڑھائے گا"

حقیقی ایمان یہی ہے کہ اللہ تعالےٰ پر ایمان لانے کے بعد اس کے راستے میں خواہ کتنی تکلیفیں آئیں بشاشت قلب سے ان کو برداشت کرے اس کا قدم صراطِ مستقیم سے ادھر اُدھر نہ ہو۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے صحابہ اور صحابیات نے ایمان لانے کے بعد راہِ خدا میں تکلیفیں بھی برداشت کیں۔ سختیاں بھی سہیں۔ تپتی ہوئی ریت پر لٹایا گیا۔ ناکوں میں دھوئیں دیئے گئے۔ گلے میں رسی ڈال کر گھسیٹا گیا۔ سینوں پر کودا گیا۔ عورتوں کی شرمگاہوں میں نیزے مار کر ہلاک کیا گیا مگر ان کے ایمان میں ذرہ بھر فرق نہ آیا۔ قربانیاں دینے والے مرد بھی تھے۔ عورتیں بھی آزاد بھی اور غلام بھی لیکن اللہ تعالےٰ کی راہ میں انہوں نے ہر ذلت اور دکھ کو قبول کیا اور ان کے قدم آگے ہی بڑھتے گئے۔

حضرت مسیح موعودؑ کے زمانہ میں صاحبزادہ عبد اللطیف صاحب کو سنگسار کیا گیا۔ آخر وقت تک آپ سے مطالبہ کیا جاتا رہا کہ اب بھی اپنے عقائد کی تبدیلی کا اعلان کر دیں ہم چھوڑ دیں گے لیکن انہوں نے اس زمانہ میں اپنے عمل سے ثابت کر دیا کہ

صحابہ سے ملا جب مجھ کو پایا

کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانے والے بھی ویسی ہی قربانیوں کا نمونہ پیش کر سکتے ہیں جو قرونِ اولیٰ کے مسلمانوں نے کیا۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں :-

"ایک دوسرے مقام پر فرمایا انّ الّذین قالوا ربّنا اللہ ثمّ استقاموا تتنزّل علیھم الملائکۃ الّا تخافوا ولا تحزنوا یعنی جن لوگوں نے اپنے قول اور فعل سے بتا دیا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر انہوں نے استقامت دکھائی ان پر فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔۔۔۔۔۔ استقامت بہت مشکل چیز ہے یعنی خواہ اُن پر زلزلے آئیں فتنے آئیں وہ ہر قسم کی مصیبت اور دکھ میں ڈالے جاویں مگر ان کی استقامت میں فرق نہیں آتا۔ اُن کا اخلاص اور وفاداری پہلے سے زیادہ ہوتی ہے ایسے لوگ اس قابل ہوتے ہیں کہ ان پر خدا تعالیٰ کے فرشتے اتریں اور انہیں بشارت دیں کہ تم کوئی غم نہ کرو۔"

(ملفوظات جلد ۳ صفحہ ۳۲)

چھٹی شرط

بیعت کی چھٹی شرط یہ ہے :-

"ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائے گا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلّی اپنے سر پر قبول کرے گا اور قال اللہ و قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا۔"

شریعتِ اسلامیہ کے ماخذ صرف تین ہیں۔ قرآن۔ سنّت اور حدیث۔ قرآن۔ سنّتِ رسول اللہ اور حدیثِ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کے خلاف جو بات ہو وہ بدعت کہلاتی ہے۔ ہمارا فرض ہے کہ اپنے ہر کام۔ ہر معاملہ اور ہر تقریب میں اس امر کو مدِّ نظر رکھیں کہ یہ اللہ تعالےٰ کے فرمان اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فعل یا ارشاد کے صریحاً خلاف تو نہیں۔ اللہ تعالےٰ قرآن مجید میں فرماتا ہے لقد کان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ"۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی زندگی تمہارے لئے بطور نمونہ ہے اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی تمام زندگی قرآن کے محور کے گرد گھومتی ہے۔ اسی کو حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے کان خلقہ القرآن کے الفاظ میں بیان فرمایا ہے اس لئے اگر ہم اپنی زندگی کے ہر معاملہ اور ہر کام کو کرتے ہوئے یہ مدِ نظر رکھیں گے کہ یہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی سنّت کے مطابق ہے تو یقیناً ہم بیعت کی اس شرط کو پورا کرنے والے ہوں گے اور ہمارا عمل قال اللہ و قال الرسول کے مطابق ہو گا۔ عورتوں میں خاص طور پر بہت اصلاح کی ضرورت ہے۔ شادی۔ غمی مختلف تقاریب کے موقع پر ان سے بہت سی غیر شرعی رسوم کا مظاہرہ ہوتا رہتا ہے۔ قرآن سادگی سکھاتا ہے۔ اسراف سے منع فرماتا ہے۔ عورتیں ناک کٹنے کے خیال سے بے جا خرچ کریں گی اور اس کے نتیجہ میں ان کے خاوندوں پر قرضہ ہو جائے گا۔ اسلام نمائش و نمود سے روکتا ہے عورتیں جب تک جہیز بری کا ایک ایک جوڑا سارے محلہ کو نہ دکھا لیں چین نہیں آتا۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ غرباء کا وہ طبقہ جو ویسے جوڑے بنانے کی استطاعت نہیں رکھتا ان کی ریس میں قرضہ اٹھا کر ویسے بنواتا ہے۔ اسلام ناجائز مطالبہ کرنے سے روکتا ہے۔ عام دیکھا جا رہا ہے کہ شادی کے وقت سسرال والے جوڑوں کا مطالبہ کرتے ہیں۔ اسلام تکلفات کو ناپسند کرتا ہے مگر عورتیں غیر ضروری خرچ محض نمائش کے لئے کرتی ہیں۔ اسلام کہتا ہے باوجود دولت ہونے کے اسراف نہ کرو صرف ضرورت پر خرچ کرو۔ عورتیں رہ نہیں سکتیں جب تک جو نیا فیشن کپڑے کا چلے اور وہ اس کا ایک جوڑا بنا نہ لیں خواہ ضرورت ہو یا نہ۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں قال اللہ و قال الرسول کو دستور العمل بناؤ۔ اور اس کا یہی طریق ہے کہ کوشش کی جائے کہ قرآن پاک کے کسی حکم کی نافرمانی نہ ہو۔ پردہ بھی قرآن کے حکموں میں سے ایک حکم ہے۔ جو بہن پردہ چھوڑتی ہے وہ دوسرے الفاظ میں صریحاً اللہ تعالےٰ کے حکم کی نافرمانی کر رہی ہوتی ہے یا اپنے عمل سے اس بات کا اعلان کر رہی ہوتی ہے کہ قرآن کا ایک حکم اس کے نزدیک اب قابلِ عمل نہیں رہا۔ ایسا کرنے والوں کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ان الفاظ پر غور کرنا چاہیئے۔ آپؑ فرماتے ہیں :-

"تم ہوشیار رہو اور خدا کی تعلیم اور قرآن کی ہدایت کے برخلاف ایک قدم بھی نہ اٹھاؤ۔ مَیں تمہیں سچ سچ کہتا ہوں کہ جو شخص قرآن کے سات سَو حکم میں سے ایک چھوٹے سے حکم کو بھی ٹالتا ہے وہ نجات کا دروازہ اپنے ہاتھ سے اپنے پر بند کرتا ہے۔"

(کشتی نوح صفحہ ۳۶)

ساتویں شرط

احمدیت میں داخلہ کی ساتویں شرط مندرجہ ذیل ہے :-

"ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلّی چھوڑ دے گا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا۔"

اللہ تعالےٰ نے تکبر کو بہت ہی ناپسند فرمایا ہے۔ فرماتا ہے انّ اللہ لا یحبّ کلّ مختالٍ فخور۔ اسی طرح فرماتا ہے فبئس مثوی المتکبرین۔ تکبر کرنے والوں کا کیا ہی برا ٹھکانا ہے۔ فخر اور تکبر کا مطلب ہی یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ کی نعمتوں کا انسان انکار کرے اور سمجھے کہ میرے اندر ایسی خوبیاں ہیں جو دوسروں میں موجود نہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں ؎

اے کرم خاک چھوڑ دے کبر و غرور کو
زیبا ہے کبر حضرتِ ربِّ غیور کو
بدتر بنو ہر ایک سے اپنے خیال میں
شاید اسی سے دخل ہو دار الوصال میں
چھوڑو غرور و کبر کہ تقویٰ اسی میں ہے
ہو جاؤ خاک مرضیٔ مولیٰ اسی میں ہے
تقویٰ کی جڑھ خدا کے لئے خاکساری ہے
عفت جو شرط دیں ہے وہ تقویٰ میں ساری ہے

نیز حضرت مسیح موعود علیہ السلام تکبر کی شدید مذمت فرماتے ہوئے لکھتے ہیں :-

"میں سچ سچ کہتا ہوں کہ قیامت کے دن شرک کے بعد تکبر جیسی اور کوئی بلا نہیں یہ ایک ایسی بلا ہے جو دونوں جہان میں انسان کو رسوا کرتی ہے۔ خدا تعالےٰ کا رحم ہر ایک موحد کا تدارک کرتا ہے مگر متکبر کا نہیں۔"

(آئینہ کمالاتِ اسلام صفحہ ۵۹۸)

پھر آپ فرماتے ہیں:۔

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے ۔۔۔۔ ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کردے اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دے دے۔"

(نزول المسیح صـ۲۴)

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے انکساری اور حلیمی کو بہت پسند فرمایا ہے خوش اخلاقی پر بہت زور دیا ہے یہاں تک کہ آپ نے فرمایا کہ تم مسکراتے ہوئے چہرہ سے بھی کسی سے ملوگے تو یہ ایک اعلےٰ درجہ کی نیکی ہے۔

آٹھویں شرط

ھشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز رکھے گا۔

خلاصہ اس شرط کا یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ اور اللہ تعالےٰ کے پیارے رسول کی محبت اور آپ کے مذہب کی اشاعت ہمارا نصب العین ہو۔ یہی مقصد حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ہے۔ آپ کی بعثت کی غرض اللہ تعالےٰ کے نام کو دنیا میں بلند کرنا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے کو دنیا میں گاڑنا ہے اور یہی آپ کی جماعت کا کام ہے اور جماعت کے ہر مرد اور عورت کا کام ہے اسی لئے تو ہم لجنہ اماء اللہ کا عہد نامہ دہراتے ہوئے یہ الفاظ دہراتی ہیں

"میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنے مذہب اور قوم کی خاطر اپنے جان و مال، وقت اور اولاد کو قربان کرنے کے لئے تیار رہوں گی۔"

گویا لجنہ اماء اللہ کے عہد نامہ کے الفاظ کا دہرانا ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہم نے جو عہد بیعت باندھا ہے اسے پورا کرنا ہمارا فرض اور نصب العین ہے۔

دین کی خدمت کرنا صرف مردوں کا کام نہیں دینی لحاظ سے مردوں پر بھی ذمہ داریاں ہیں اور عورتوں پر بھی۔ لیکن بسا اوقات عورت مرد کے پاؤں کی زنجیر بن کر اسے بھی خدمتِ دین سے محروم کر دیتی ہے۔ مرد زندگی وقف کرتا ہے۔ خدمتِ اسلام کے لئے اپنے تئیں پیش کرتا ہے۔ عورت رونا دھونا شروع کر دیتی ہے کھائیں گے کہاں سے؟ اکیلے کیسے رہوں گی؟ وغیرہ وغیرہ۔ وہ یہ نہیں سوچتی کہ اگر مجھے تو اسلام کی تبلیغ کا موقعہ نہیں ملا تو میری کتنی خوش قسمتی ہے کہ میرے خاوند کو مل رہا ہے اس کے جہاد میں جانے سے میں بھی اس کے ثواب میں شریک کروں گی۔ اسی طرح جماعت کو واقفین کی ضرورت پیش آتی ہے تو ماں باپ اپنے بچوں کو وقف کے لئے پیش نہیں کرتے کہ واقفِ زندگی کو گزارہ تھوڑا ملتا ہے اس کی بجائے اگر دنیوی نوکری کرے گا تو تنخواہ زیادہ ملے گی وہ بھول جاتے ہیں کہ ان کا رب رزّاق بھی ہے۔ اس شرط بیعت میں دین کے لئے غیرت کی طرف بھی توجہ دلائی گئی ہے کہ خدا رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے لئے حضرت مسیح موعود کے لئے خلیفۃ المسیح کے لئے اور نظامِ جماعت کے لئے اتنی غیرت ہونی چاہیئے کہ کسی سے کوئی اعتراض سُنے تو برداشت نہ کرے۔ کوئی ایسا فتنہ اُٹھ رہا ہو جو احمدیت میں فساد پیدا کرنے کا باعث ہو۔ نظامِ جماعت میں رخنہ کا باعث ہو اسے برداشت نہ کرے۔ اس مجلس میں نہ بیٹھے اور اُٹھ کر وہاں سے چلا آئے ہماری عورتوں کو اس طرف خاص توجہ دینی چاہیئے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کی غرض اسلام کا استحکام ہے اور اسلام کا استحکام بھی اسی وقت ہو گا جب جماعت مستحکم ہو گی جماعت میں کوئی نفاق نہ ہوگا۔ جھگڑا نہ ہوگا قربانی کا جذبہ ہوگا۔ اولادوں کو دین کے لئے پیش کریں گی۔ خاوندوں کو تبلیغ کے لئے وقف کرنے پر اکسائیں گی اور خود بھی حتی الوسع جماعت کے کاموں میں حصہ لیں گی۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق عطا فرمائے کہ ہم اللہ تعالےٰ کی عزت کو پھر سے دنیا میں قائم کریں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت کو قائم کریں اور اسلام کا جھنڈا دنیا کے سب جھنڈوں سے اوپر لہرائے۔

آمین

(باقی)

قرآن کریم اور تورات کا موازنہ اور تمثیل

حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"یہ بات یاد رکھنے کے لائق ہے کہ قرآن اُن تمام کمالات کا جامع ہے جن کی انسان کو تکمیل نفس کے لئے حاجت ہے اور تورات کی قرآن کے ساتھ یہ مثال ہے کہ جیسے ایک مسافر خانہ تھا۔ وہ بڑی بڑی آندھیوں اور زلزلوں کے باعث گر پڑا اور بجائے اس مسافر خانہ کے ایک اینٹوں کا ڈھیر لگ گیا اور پاخانہ کی اینٹیں باورچی خانہ میں اور باورچی خانہ کی پاخانہ میں جا پڑیں اور سب مکان زیر و زبر ہو گیا۔ پس اس سرائے کے مالک کو مسافروں کے حال پر رحم آیا۔ سو اسنے فی الفور بجائے اس مسافر خانہ کے ایک ایسا عمدہ اور آرام دہ مسافر خانہ تیار کیا جو اس پہلے سے بہتر اور مسافروں کے لئے نہایت آرام بخش مکانات اپنے اپنے قرینہ سے اس میں موجود تھے۔ اور کسی ضرورت کے مکان کی کمی نہ تھی اور مالک نے اس آخر الذکر مسافر خانہ کی تعمیر میں کچھ تو وہی اینٹیں پہلے مسافر خانہ کی لے لیں اور کچھ زیادہ اینٹیں اور لکڑی وغیرہ مصالح بہم پہنچایا جو عمارت کو کامل طور پر کافی ہو سکتا تھا۔ سو قرآن شریف وہی دوسرا مسافر خانہ ہے جس کی آنکھیں ہوں دیکھے!!"

(سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب صـ۴۳)

فضلِ عُمر فاؤنڈیشن کی رسید بُکوں کا حساب اور واپسی

اُمراء و صدر صاحبان مقامی جماعت ہائے نیز سیکرٹریان فضلِ عمر فاؤنڈیشن کی خدمت میں درخواست کی جاتی ہے کہ فاؤنڈیشن کی رسید بُکوں پر جو رقوم وصول ہوئی ہوں اُن کی ایک فہرست حسبِ ذیل نقشہ کے مطابق تیار کر کے جلد تر دفتر ہذا میں ارسال فرماویں اور آئندہ ماہ بماہ ایسی فہرست بھجواتے رہیں۔

۱	۲	۳	۴	۵	۶
نمبر رسید بک	نمبر رسید	تاریخ وصولی رقم	رقم وصول شدہ	رقم جو مرکز میں بھجوائی گئی	حوالہ کوپن خزانہ یا بنک

پڑتالِ حساب کا انتظام ساتھ کے ساتھ رکھا جائے۔ جو رسید بکیں ختم ہو چکی ہوں وہ بعد پڑتال جلد تر دفتر ہذا میں واپس کر دی جائیں تا کہ ریکارڈ میں ان کی واپسی متعلقہ جماعتوں کے نام پر نوٹ کر لی جاوے۔

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن)

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کی تربیتی کلاس

مجالس خدام الاحمدیہ ضلع راولپنڈی کے زیرِ اہتمام تین روزہ تربیتی کلاس ۱۲-۱۳-۱۴ اگست کو مسجد نور راولپنڈی میں منعقد ہو رہی ہے۔ پروگرام کے مطابق انشاء اللہ العزیز ۱۲ اگست کو بعد نماز جمعہ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کلاس کا افتتاح فرمائیں گے۔ ضلع راولپنڈی کی مختلف مجالس کے سینکڑوں خدام شرکت کریں گے۔ انشاء اللہ۔

ضلع راولپنڈی کے تمام خدام اور اطفال سے درخواست ہے کہ وہ اس مبارک اجتماع میں ضرور شامل ہوں۔ نیز دیگر احباب سے بھی درخواست ہے کہ وہ اس کلاس کو رونق بخشتے ہوئے خدام و اطفال کی حوصلہ افزائی فرمائیں۔

(قائد ضلع راولپنڈی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

سلسلہ احمدیہ کی حقیقی وجہ تسمیہ

ایک بے بنیاد الزام کی تردید

(از مکرم مولوی عبدالمنان صاحب شاہد مربی سلسلہ احمدیہ حال ملتان شہر)

(۲)

سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات مبارکہ کی تائید و تصدیق حضرت امام ربانی سید احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ کی الہامی پیشگوئی سے بھی ہوتی ہے جس کا انہوں نے اپنی کتاب مبدء و معاد میں تذکرہ فرمایا ہے۔ فرماتے ہیں:-

"و اقول قولاً عجباً لم یسمعہ احد وما اخبر بہ مخبر باعلام اللہ تعالیٰ ایای و بفضلہ و کرمہ۔ آنچہ بعد از ہزار و چند سال از زمانِ رحلت آں سرور علیہ و آلہ الصلوٰۃ والتحیات زمانے مے آید کہ حقیقت محمدی از مقام خود عروج فرماید و بمقام حقیقت کعبہ متحد گردد دریں زمان حقیقت محمدی حقیقت احمدی نام یابد و مظہر ذات احد جل سبحانہ گردد۔" (مبدء و معاد صفحہ ۵۸)

یعنی میں ایک عجیب بات اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بتاتا ہوں جس کی اس نے خاص مجھے ہی اطلاع دی ہے اور جسے کسی نے اس سے پہلے نہیں سنا اور نہ کسی خبر دینے والے نے اس کے متعلق خبر دی ہے۔ وہ یہ ہے کہ آنحضرت سرور کائنات علیہ و آلہ الصلوٰۃ والتحیات کی رحلت سے ایک ہزار اور چند سال بعد ایک ایسا زمانہ آتا ہے کہ جب حقیقتِ محمدی اپنے مقام سے عروج کرکے حقیقتِ کعبہ کے ساتھ مل جائے گی۔ اس وقت حقیقتِ محمدی حقیقتِ احمدی کے نام سے موسوم ہوگی اور حقیقتِ احمدی اللہ جل سبحانہٗ کی ذاتِ احد کی مظہر ہوگی۔

چنانچہ حضرت امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ کی یہ عظیم الشان پیشگوئی سیدنا حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بعثت سے کامل طور پر ظہور پذیر ہوئی عین وقت جبکہ عیسائی پادریوں نے اپنی دجالانہ چالوں اور فریب کاریوں کے ذریعہ دنیا کے اکناف میں ایک بندے عیسیٰ کو خدا بنانے اور اپنی حکومت کے تسلط کے نشہ میں ہر جگہ تثلیث پرستی کا جھنڈا گاڑنے کی مہم تیز تر کر دی تو اللہ تعالیٰ نے پیشگوئی کے مطابق کاسر صلیب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو مبعوث فرمایا اور حضور نے واضح دلائل اور روشن نشانات کے ذریعہ اس تلوار سے صلیبی فتنہ کو پاش پاش کر دیا۔ اور اسلامی توحید کے نور سے تثلیث کی ظلمت کافور ہو گئی اور احمدیت خدا تعالیٰ کی صفت احد کی مظہر بن کر جلوہ گر ہوئی اور ہر جگہ اسلامی توحید کا ڈنکا بجنے لگا۔

ہمارے پیارے آقا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی پیاری جماعت کو حقیقی احمدی بننے کی نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"تمہارا رب جس نے اپنی کلام کو رب العالمین سے شروع کیا ہے زمین کی تمام خوردنی و آشامیدنی اشیاء اور فضا کی تمام ہوا اور آسمانوں کے ستاروں اور اپنے سورج اور چاند سے تمام نیک و بد کو فائدہ پہنچاتا ہے تو تمہارا فرض ہونا چاہیئے کہ یہی خلق تم میں بھی ہو ورنہ تم احمد اور حامد نہیں کہلا سکتے کیونکہ احمد تو اسکو کہتے ہیں کہ خدا کی بہت تعریف کرنے والا ہو اور جو شخص کسی کی بہت تعریف کرتا ہے۔ وہ اپنے لئے وہی خلق پیدا کرتا ہے جو اس میں ہیں اور چاہتا ہے کہ وہ خلق اس میں ہوں پس تم کیونکر سچے احمد یا حامد ٹھہر سکتے ہو جبکہ اس خلق کو اپنے لئے پسند نہیں کرتے۔ حقیقت میں احمدی بن جاؤ اور یقیناً سمجھو کہ خدا کی اصلی اخلاقی صفات چار ہی ہیں۔ جو سورۃ فاتحہ میں مذکور ہیں (۱) رب العالمین سب کا پالنے والا (۲) بغیر عوض کسی خدمت کے خود بخود رحمت کرنے والا (۳) رحیم کسی خدمت پر حق سے زیادہ انعام و اکرام کرنے والا اور خدمت قبول کرنے والا اور ضائع نہ کرنے والا (۴) اپنے بندوں کی عدالت کرنے والا۔ سو احمد وہ ہے جو ان چاروں صفتوں کو ظلی طور پر اپنے اندر جمع کرے یہی وجہ ہے کہ احمد کا نام مظہر جمال ہے اور اس کے مقابل پر محمد کا نام مظہر جلال ہے وجہ یہ کہ اسم محمد میں ستر محبوبیت ہے کیونکہ جامع محامد اور کامل درجہ کی خوبصورتی اور جامع المحامد ہونا جلال اور کبریائی کو چاہتا ہے۔ لیکن اسم احمد میں ستر عاشقیت ہے۔ کیونکہ حامدیت کو انکسار اور عشقی تذلل اور فروتنی لازم ہے اسی کا نام جمالی حالت ہے اور یہ حالت فروتنی کو چاہتی ہے۔ ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم میں شان محبوبیت بھی تھی جس کا اسم محمد مقتضی ہے کیونکہ محمد ہونا یعنی جامع جمیع محامد ہونا شان محبوبیت پیدا کرتا ہے۔ اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم میں شان محبیت بھی تھی جس کا اسم احمد مقتضی ہے کیونکہ حامد کے لئے محب ہونا ضروری ہے ہر ایک شخص کی سچی اور کامل تعریف نہیں کر سکتا جب تک
[illegible]
اس کا محب بلکہ عاشق ہو اور عاشق اور محب ہونے کے لئے فروتنی لازم ہے اور یہی جمالی حالت ہے جو حقیقت احمدیہ کو لازم پڑی ہوئی ہے۔ محبوبیت جو اسم محمد میں مخفی تھی صحابہ کے ذریعہ سے ظہور میں آئی اور جو لوگ تمسک کرنے والے اور گردن کش تھے محبوب الٰہی ہونے کے جلال نے ان کی سرکوبی کی لیکن اسم احمد میں شان محبیت تھی یعنی عاشقانہ تذلل اور فروتنی۔ یہ شان مسیح موعود کے ذریعہ سے ظہور میں آئی سو تم شان احمدیت کے ظاہر کرنے والے ہو لہٰذا ہر ایک بے جا جوش پر موت وارد کرو اور عاشقانہ فروتنی دکھلاؤ خدا تمہارے ساتھ ہو آمین" (اربعین نمبر ۴ صفحہ ۱۵-۱۶)

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب دنیا میں احمدیت کو جلد ہماری زندگی میں ہی پھیلا دے اور ہمیں حقیقی احمدی بنائے اللّٰھم آمین و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین

تحریک جدید کے عہدیداران کیلئے دوہرے ثواب کا موقع

"میں ان کارکنوں کو بھی جنہوں نے تحریک جدید کے کام کو اپنے ذمہ لیا ہوا ہے توجہ دلاتا ہوں۔ کہ ان کو خدا تعالیٰ نے بہت بڑے ثواب کا موقعہ دیا ہے۔ کہ وہ بھی بیدار ہوں اور اپنے مقام کی عظمت کو سمجھیں۔ انہیں صرف اپنے چندے کا ثواب نہیں ملتا بلکہ دوسروں کے چندے وصول کرنے کا بھی ثواب ملتا ہے۔"

(ارشاد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

(وکیل المال تحریک جدید)

میٹرک کے امتحان میں شامل ہونے والے واقفِ زندگی طلبہ

جو واقف زندگی طلبہ میٹرک کے امتحان میں شامل ہو رہے ہیں۔ وہ نتیجہ نکلتے ہی فوری طور پر وکالت دیوان کو اپنے نتیجہ سے مطلع کریں۔ تاکہ انہیں انٹرویو کے لئے بلایا جا سکے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

درخواست دعا

میرا لڑکا عزیزم حبیب اللہ خان حال ہی میں بنکاک سے سول انجنیئرنگ میں ایم۔ ایس سی پاس کر کے آیا ہے۔ وہ اب مزید تجربہ اور ٹریننگ کے لئے ۱۸ر اگست کو بذریعہ ہوائی جہاز کراچی سے کینیڈا جا رہا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت عزیز موصوف کے لئے دعا فرماویں۔ اللہ تعالیٰ کا فضل سفر اور حضر میں اسکے شامل حال ہو۔ اسکے مقاصد میں اعلیٰ کامیابی عطا فرماوے اور وہاں پر دین کی خدمت کا موقع عطا فرمائے۔

(ڈاکٹر) غلام اللہ از پشاور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خدام الاحمدیہ کے اعلانات

مقالہ نویسی کا انعامی مقابلہ

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے ہر سال علمی و تحقیقی مضامین لکھنے کا مقابلہ کروایا جاتا ہے۔ گزشتہ سال حسب ذیل دو عنوان مقرر کئے گئے تھے۔

۱۔ اسلام کا اقتصادی نظام

۲۔ اسلام کی برتری ادیان عالم پر۔

امسال اس انعامی مقابلہ کے لئے حسب ذیل دو عنوان مقرر کئے گئے ہیں۔

۱۔ اسلامی جہاد

۲۔ اسلام کا سیاسی نظام

ان موضوعوں میں سے کسی ایک پر مقالہ لکھنے کی اجازت ہوگی۔ یہ مقالہ دس سے پندرہ ہزار الفاظ پر مشتمل ہونا چاہیئے۔ اوّل۔ دوم اور سوم آنیوالے خدام کو بالترتیب چالیس۔ پندرہ اور دس روپے کے نقد انعامات سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۶۶ء کے موقعہ پر دئے جائیں گے۔

خدام کو اس مقابلہ میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونا چاہیئے۔ شہری مجالس یہ کوشش کریں کہ ان کی مجلس کی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ اس مقابلہ میں ضرور حصہ لے۔

مقالہ جات ۳۰ ستمبر ۶۶ء تک مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے نام بھجوا دینے چاہئیں۔ اس تاریخ کے بعد موصول ہونیوالے مقالے مقابلہ میں شریک نہ ہو سکیں گے۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

کتب شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

شعبہ تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے حسب ذیل کتب شائع ہو چکی ہیں۔ یہ کتب چونکہ شعبہ تعلیم کی طرف سے منعقدہ امتحان میں بھی شامل ہیں اسلئے مجالس زیادہ سے زیادہ تعداد میں ان کتب کو منگوائیں۔

۱۔ "احادیث الاخلاق" از مکرم مولانا غلام باری صاحب سیف پروفیسر جامعہ احمدیہ۔ ربوہ

یہ کتاب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کی خواہش کے مطابق شائع کی گئی تھی اور حضور نے پسندیدگی کا اظہار فرمایا۔ پہلا ایڈیشن کتاب کا ختم ہو چکا تھا مجالس کی طرف سے اس کا مطالبہ تھا۔ اسلئے اب اس کا دوسرا ایڈیشن بعض اضافوں کے ساتھ شعبہ تعلیم مرکزیہ کی طرف سے شائع ہو چکا ہے۔ اس کی قیمت سوا روپیہ ہے لیکن جو مجالس سو یا سو سے زیادہ کاپیاں منگوائیں ان کو ایک روپیہ فی کتاب کے حساب سے یہ کتاب دی جائے گی۔

۲۔ کتابچہ عام دینی معلومات۔ قیمت فی کاپی۔ ۲۵ پیسہ۔ یہ کتب دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ سے منگوائی جاسکتی ہیں۔

جو خدام یا جو مجالس یہ کتب منگوانا چاہیں وہ ازراہ کرم یا تو بذریعہ وی پی منگوائیں یا پہلے پیسے۔ دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں ارسال فرما دیں۔

(مہتمم تعلیم خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

میرے بھائی شاہد حسین کا بی ایس سی اگریکلچر کالج ٹنڈو جام کا سالانہ امتحان ہو رہا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمادیں۔ (رشید حسین۔ محمد آباد اسٹیٹ ٹالپر)

۲۔ خاکسار ان دنوں بعض پریشانیوں میں مبتلا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمادیں۔ اللہ تعالیٰ میری جلد پریشانیاں دور فرمائے۔ (محمد نواز گوندل یہ فیروز والہ۔ ضلع گوجرانوالہ)

۳۔ میرے ماموں ریاض احمد صاحب کے گردہ میں پتھری ہے۔ آجکل بہت زیادہ تکلیف ہے۔ بزرگان سلسلہ ان کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔ (وحیدہ نوید۔ ۹۔ الحیا پارک لاہور)

۴۔ میں گوناگوں پریشانیوں میں مبتلا ہوں۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے ان پریشانیوں سے نجات دے۔ (محمد ظہیر الدین احمد معرفت چوہدری محمد انور حسین صاحب ایڈووکیٹ)

۵۔ خاکسار کی طبیعت کئی دنوں سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ میری کامل صحت کے لئے احباب دعا فرمادیں۔ (شیخوپورہ)
(خواجہ محمد احمد غلہ منڈی جڑانوالہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات

داخلہ کیڈٹ کالج پٹارو — داخلہ فرسٹ ایئر پری انجینئرنگ گروپ۔ مارکس شیٹ و سندات انٹرویو میں پیش ہوں۔ شرائط: میٹرک فرسٹ ڈویژن۔ کھیلوں میں امتیاز۔ لاہور سنٹرل ماڈل سکول ۱۰-۸-۶۶ء۔ راولپنڈی سینٹ میری سکول ۱۳-۸-۶۶ء
(پ۔ ٹ۔ ۵-۸-۶۶)

۲۔ فش فارمنگ اینڈ فشریز مینجمنٹ: فشریز ٹریننگ سنٹر لاہور کینٹ۔ دوران ٹریننگ مستحقین کو وظیفہ مالیت ۵۰/- روپے۔ شرائط: انگریزی خوان۔ میٹرک کو ترجیح — درخواستیں ۱۳-۸-۶۶ء تک بنام زوالوجسٹ انچارج فشریز ٹریننگ سنٹر لاہور کینٹ انٹرویو ۲۳-۸-۶۶ء دفتر ڈائریکٹر آف فشریز ۲ سانڈا روڈ لاہور (پ۔ ٹ۔ ۵-۸-۶۶)

۳۔ قاہرہ یونیورسٹی کے لئے پوسٹ گریجوایٹ وظائف — تین وظائف مالیت تیس مصری پونڈ ماہوار برائے فیس و کتب۔ عرصہ تعلیم ایک سال یا ۲۔ کرایہ آمد و رفت بذمہ طالب علم۔ مضمون کوئی ہو۔ شرائط: ماسٹر یا بیچلر ڈگری۔ عربی میں مہارت۔

درخواستیں سادہ کاغذ پر مشتمل بر کوائف مطلوبہ بشمول مصدقہ نقول سندات و پاسپورٹ سائز فوٹو و ڈاکٹری سرٹیفکیٹ و سرٹیفکیٹ مالی حالت والد ۱۵-۸-۶۶ء تک بنام سیکشن آفیسر گورنمنٹ آف پاکستان منسٹری آف ایجوکیشن۔ اسلام آباد
(پ۔ ٹ۔ ۵-۸-۶۶)

۴۔ کمیشن پاکستان ایئر فورس — انٹرویو ملتان ۸-۸-۶۶ء۔ لائل پور ۱۰-۸-۶۶ء۔ سیالکوٹ ۱۵-۸-۶۶ء۔ اصل سندات پیش ہوں۔ شرائط برائے جنرل ڈیوٹیز (پائلٹ) انٹرمیڈیٹ یا سینئر کیمبرج۔ عمر ۱۷ تا ۲۲۔ برائے ٹیکنیکل برانچ۔ انجینئرنگ ڈگری (الیکٹریکل ڈگری) (الیکٹریکل۔ مکینیکل یا الیکٹرانکس) عمر ۲۱ تا ۳۰۔ (پ۔ ٹ۔ ۵-۸-۶۶)

۵۔ پی ایم اے لانگ کورس — ریگولر کمیشن۔ دو سالہ ٹریننگ وظیفہ ۱۵۰/- ماہوار شرائط:۔ انٹرمیڈیٹ یا سینئر کیمبرج۔ پیدائش ۳۱-۸-۴۷ء اور ۱-۹-۵۰ء کے درمیان غیر شادی شدہ۔ قد ۵ فٹ ۲ انچ۔

انٹرویو انٹر سروسز سلیکشن بورڈ کوہاٹ / ڈھاکہ۔

درخواستیں مجوزہ نام میں ۱۳-۸-۶۶ء تک بنام پی اے ڈائریکٹوریٹ۔ پی اے۔ ۳ (ملے)۔ اے جیمز برانچ۔ جی ایچ کیو راولپنڈی — فارم و پرچہ ہدایات کسی کالج سے یا دفتر بھرتی سے لیں۔
(پ۔ ٹ۔ ۵-۸-۶۶)

۶۔ مائین سروے ٹریننگ کلاس کھیوڑہ — دستی لکھی ہوئی درخواستیں ۲۵-۸-۶۶ء تک بنام مینیجر ڈبلیو پی آئی ڈی سی سالٹ مائینز کھیوڑہ۔ یکسالہ کورس۔ آغاز ۷-۹-۶۶ء۔ تحریری امتحان انگلش جنرل نالج انٹرویو ۱-۹-۶۶ء۔ اصل سندات و دو پاسپورٹ سائز فوٹو پیش ہوں۔ فیس ۳۰۰/- زر ضمانت ۵۰/-۔ فیس امتحان ۳۵/-۔ شرائط: میٹرک سائنس و ڈرائنگ
(پ۔ ٹ۔ ۶-۸-۶۶)

۷۔ فیلوشپ برائے غیر ملکی ٹریننگ — ٹریننگ کول مائیننگ۔ کورس ۶ ماہ شرط: ڈگری مائیننگ انجینئرنگ۔ درخواستیں ۱۵-۸-۶۶ء تک بنام ڈائریکٹر جنرل ڈویلپمنٹ۔ ۱۱۰ لٹن روڈ۔ پی او بکس ۷۶۹ لاہور (پ۔ ٹ۔ ۶-۸-۶۶)

(ناظر تعلیم)

ملکی اور ملّی خدمت کا سنہری موقعہ

اگر کسی ملک یا قوم کے افراد بحیثیت مجموعی کسی کار خیر کی طرف توجہ دیں تو اللہ تعالیٰ اس نیک سعی میں حیرت انگیز برکت بخشتا ہے۔ مثلاً آجکل برسات کے ایام ہیں۔ اگر ہمارے ملک کا ہر فرد ایک ایک نیا پودا لگائے اور پھر اسکی باقاعدہ دیکھ بھال کر کے اسے پروان چڑھائے تو اندازہ کیجیے۔ اس کے نتیجہ میں کس قدر ملکی سرمایہ میں اضافہ ہوگا؟ لہٰذا اگر پہلے کسی کو توفیق نصیب نہیں ہوئی تو کم از کم اب ارادہ کر لیا جائے کہ آئندہ کوئی موسم اس نیک سعی سے خالی نہیں جانے دیا جائے گا ۔ ۔ ۔ ۔ انصار اللہ کے اراکین سے تو سو فی صد اس پر عمل پیرا ہونے کی توقع کی جاتی ہے۔

(نائب قائد ایثار)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

کراچی سلہٹ :- ۹ راگست - صدر محمد ایوب خان نے کہاہے کہ قومیں کھوکھلے نعروں سے نہیں بلکہ سخت محنت اور جانفشانی سے بنتی ہیں - انہوں نے کہا کہ پاکستانیوں کو چاہیئے کہ وہ محنت سے کام کریں اور خود کو مضبوط اور خوشحال پاکستان کی تعمیر کے لئے وقف کردیں وہ کل سلہٹ میں جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے

صدر کی تقریر سننے کے لئے ہزاروں افراد بارش میں سرکٹ ہاؤس کے سامنے جمع تھے، اور فضا بار بار صدر ایوب زندہ باد پاکستان زندہ باد کے نعروں سے گونج اٹھتی تھی۔ لوگوں میں زبردست جوش وخروش تھا اور وہ صدر کی محض ایک جھلک دیکھنے کے لئے بے تاب نظر آتے تھے ۔ان میں سے بہت سے درختوں پر چڑھ گئے اور جنہیں کہیں جگہ نہ ملی وہ دریا سرما کے پل پر جا کھڑے ہوئے ۔

•۔ مظفر آباد ۹۔ اگست ۔ شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ چاہے حالات کچھ ہی کیوں نہ ہوں میں نہ اپنے موقف سے ہٹوں گا اور نہ بھارت سے اپنے اصولوں کا سمجھوتہ کروں گا ۔انہوں نے اپنے اس عزم کا اظہار ایک پیغام میں کیا ہے جو محاذ رائے شماری کے نام کوڈی کنال سے مقبوضہ کشمیر بھیجا گیا ہے

کشمیری رہنما نے کشمیر کے بارے میں اپنے موقف کی وضاحت ایسے موقعہ پر کی ہے جب ہمدردیہ لیڈر جے پرکاش نرائن ان سے ملاقاتوں میں مصروف ہیں ۔ اور بھارتی اخبارات ان کے بارے میں متضاد قسم کی خبریں شائع کر رہے ہیں ۔

جنگ بندی لائن سے آنے والی خبروں کے مطابق شیر کشمیر نے اپنے پیغام میں کہاہے کہ میرے نظریات اور اصولوں سے ساری دنیا واقف ہے اور ایک بار پھر یہ واضح کردینا چاہتا ہوں کہ میں اپنی رہائی کے لئے اپنی زندگی بھر کے اصول ہرگز نہیں توڑوں گا انہوں نے کہا کہ اگر بھارتی حکومت مجھے رہا کرنا چاہتی ہے تو اسے کسی قسم کی شرط عائد نہیں کرنی چاہیئے ۔ میں مشروط رہائی قبول نہیں کروں گا اور نہ کوئی مجھے اس پر آمادہ کرسکتا ہے۔

•۔ راولپنڈی ۹ راگست :- آزاد کشمیر اور پاکستان میں آج یوم شیخ عبداللہ منایا جارہا ہے جنگ بندی لائن کے پار سے آمدہ اطلاعات کے مطابق مقبوضہ کشمیر میں بھی محبان وطن شیر کشمیر شیخ محمد عبداللہ کی پہلی گرفتاری کی سالگرہ منا رہے ہیں ۔

اس موقعہ پر محاذ رائے شماری کے زیر اہتمام سری نگر اور مقبوضہ کشمیر کے دوسرے شہروں میں جلسوں کا پروگرام بنایا گیا ہے آزاد کشمیر کے تقریباً تمام اہم مقامات پر یوم شیخ عبداللہ کے سلسلہ میں جلسے منعقد کئے جائیں گے ۔

• نئی دہلی ۹ راگست ۔

بھارتی وزیر جنگ چوہان نے کل پارلیمنٹ میں کہا پاکستان نے ستمبر کی جنگ میں جو نقصان اٹھایا تھا اسے پورا کرلیا ہے اور اب وہ پہلے سے زیادہ طاقتور ہے انہوں نے الزام لگایا کہ پاکستان چین کی مدد سے بھارت پر حملہ کرنے کی تیاریاں کررہا ہے اور طاقت کے ذریعے ہم پر کوئی نہ کوئی سمجھوتہ ٹھونسنا چاہتا ہے مسٹر چوہان نے دعوے کیا کہ پاکستان نے اپنی فوج کو گیارہ ڈویژن تک بڑھادیا ہے۔ چین نے اسے حال میں دو سو ٹینک دیئے ہیں اور دو ڈویژن فوج کو مسلح کرنے کے لئے اسلحہ دیا ہے ۔ اس کے علاوہ دوسرے ممالک نے بھی ہتھیار خریدنے کے لئے زرمبادلہ دیا ہے انہوں نے کہا کہ یہ بڑے افسوس کی بات ہے کہ اعلان تاشقند کے باوجود پاکستان جنگی تیاریوں میں مصروف ہے ۔

وقفہ سوالات میں بھارتی وزیر خارجہ مسٹر سورن سنگھ نے ایوان کو بتایا کہ بھارت نے افسروں کی سطح پر ہونے والی کانفرنس کی جو تجویز رکھی ہے اس کے بارے میں پاکستان کی وضاحت کا جواب بھیج دیا گیا ہے ۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے یہ موقف اختیار کیا ہے کہ مذاکرات کے لئے پہلے سے کسی قسم کی شرط عائد نہ کی جائے لیکن دونوں فریقوں کو ہر سوال اٹھانے کا حق حاصل ہو ۔

مسٹر چوہان نے کہا پاکستان نے اپنی ہوائی فوج میں بھی اضافہ کرلیا ہے اور ستمبر کی جنگ کا نقصان پورا کرنے کے علاوہ اس نے جو نئے لڑاکا اور بمبار طیارے حاصل کر لئے ہیں انکے بعد پاکستانی فضائیہ کے پاس ستمبر کے مقابلہ میں ۵ سکویڈرن زیادہ ہو چکے ہیں ۔

•۔ اسلام آباد ۹ راگست

حکومت پاکستان نے بھارت سے اس بات پر سخت احتجاج کیا ہے کہ حال ہی میں سری نگر کی عدالتی کارروائی میں پاکستانی حکام کو خواہ مخواہ ملوث کیا گیا یہ عدالتی کارروائی دو مبینہ پاکستانی ایجنٹوں کے خلاف ایک مقدمہ کے سلسلے میں تھی ۔ ان پر الزام لگایا گیا تھا کہ انہوں نے مقبوضہ کشمیر کے کٹھ پتلی وزیر اعلیٰ جی ایم صادق کو ہلاک کرنے کی کوشش کی تھی ۔

•۔ کھٹمنڈو ۹ راگست ۔ دریائے کوسی میں سیلاب آجانے سے نیپال میں تراؤں کے علاقہ کی ۲۲ ہزار ایکڑ اراضی زیر آب آگئی ہے جس سے ہزاروں افراد بے گھر ہوگئے ہیں ۔ یہ سیلاب دریائے کوسی کے مغربی کنارے پر بند باندھنے کی وجہ سے آیا ۔ جو بھارت نے نیپال اور بھارت سرحد پر باندھا ہے ۔ یہ بند نیپال کی زرخیز اراضی کو سیلابوں سے محفوظ رکھنے کے لئے بنایا گیا ہے ۔

مقامی نیوز ایجنسی نے سرکاری حلقوں کی زبانی بتایا ہے کہ کوسی پراجیکٹ کے حکام نے نیپال کو سیلاب سے بچانے کے لئے کوئی خاص کام نہیں کیا ۔ اس دریا کے مشرقی کنارے پر ایک پشتہ بنایا گیا تھا لیکن وہ بھی سیلاب کو نہیں روک سکا ۔

•۔ نئی دہلی ۹ راگست ۔۔ اکالی رہنما ماسٹر تارا سنگھ کے اس اعلان کے بعد کہ ۱۵ راگست کو آزاد سکھ ریاست کے لئے قربانی دینے کے لئے سکھ جتھا گردوارہ میں جمع ہوں گے ۔ بھارت کے یوم آزادی کے موقع پر مشرقی پنجاب میں ہنگاموں کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے

اکالی لیڈر نے ایک طویل بیان جاری کیا ہے جس میں انہوں نے سکھوں سے انتہائی جذباتی انداز میں اپیل کی ہے کہ وہ ۱۵ راگست کو پوری قوت کے ساتھ ہندو سامراج کے خلاف اٹھ کھڑے ہوں ماسٹر تارا سنگھ نے اپنے بیان میں کہاہے کہ دنیا کی کوئی قوم ایسی نہیں جس کا اپنا وطن نہ ہو حتیٰ کہ یہودیوں نے بھی جن کا ہزاروں سال سے کوئی وطن نہیں تھا وطن بنالیا ہے ۔ مسلمانوں کے بہت سے وطن ہیں جہاں وہ ضرورت پڑنے پر پناہ لے سکتے ہیں ۔ ہندوؤں نے بھی اپنے لئے ہندوستان حاصل کرلیا ہے لیکن افسوس کہ سکھ اب تک وطن سے محروم ہیں ۔

—٭—

نمایاں کامیابی

میرے لڑکے عزیز مرزا منیر احمد نے امسال پشاور یونیورسٹی سے فائنل ایچیلر آف انجینئرنگ (الیکٹریکل) کے امتحان میں ۸۲۵/۱۲۰۰ نمبر لے کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے ۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید دینی اور دنیوی ترقیات سے نوازے اور سلسلہ کی خدمت کا نیک موقعہ عطا فرمائے ۔ (آمین)

(مرزا نصیر احمد سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ آف ویسٹ پاکستان ۔ پشاور)

اعلان نکاح

مورخہ ۵ راگست ۱۹۶۶ء بروز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی زیر ہدایت بعد نماز عصر مسجد مبارک ربوہ میں مولانا شیخ مبارک احمد صاحب سابق رئیس التبلیغ مشرقی افریقہ نے عزیزم قاضی طاہر احمد پسر قاضی محمد شریف صاحب لدھیانوی مرحوم کا نکاح سیدہ بشریٰ یوسف علی صاحبہ بنت سید یوسف علی شاہ صاحب ساکن چک ۷-۱۵/۱۳۵ میاں چنوں ضلع ملتان سے بالعوض مہر اڑھائی ہزار روپیہ پڑھا ۔

ناظرین کرام سے استدعا ہے کہ وہ اس نکاح کے مبشر ہونے کے لئے دعا فرمادیں اور شکریہ کا موقع دیں ۔

(سید صوفی محمد عبدالرحیم لدھیانوی ۲۲ نواں کوٹ ملتان روڈ ۔ لاہور)

جماعت کے ہر طبقہ کی تربیت کا علمبردار ماہنامہ انصار اللہ ربوہ اسکی خریداری قبول فرمائیں (قائد اشاعت مجلس انصار اللہ)

مومن زندگی کے کسی مرحلہ میں بھی علم سیکھنے سے غافل نہیں رہتا

وہ زندگی بھر حصولِ علم میں ایک لذت اور سرور محسوس کرتا ہے!

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالےٰ عنہ قرآن مجید کی آیت وَقُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا (طٰہٰ آیت ۱۱۵) کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:-

"دنیا میں عام طور پر یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بچپن سیکھنے کا زمانہ ہوتا ہے۔ جوانی عمل کا زمانہ ہوتا ہے اور بڑھاپا عقل کا زمانہ ہوتا ہے۔ لیکن قرآن کریم کی رو سے ایک حقیقی مومن ان ساری چیزوں کو اپنے اندر جمع کر لیتا ہے۔ اس کا بڑھاپا اسے قوت عمل اور علم کی تحصیل سے محروم نہیں کرتا۔ اس کی جوانی اس کی سوچ کو ناکارہ نہیں کر دیتی بلکہ جس طرح بچپن میں جب وہ ذرا بھی بولنے کے قابل ہوتا ہے ہر بات کو سن کر اس پر فوراً جرح شروع کر دیتا ہے اور پوچھتا ہے کہ فلاں بات کیوں ہے اور کس لئے ہے اور اس میں علم سیکھنے کی خواہش انتہا درجہ کی موجود ہوتی ہے اسی طرح اس کا بڑھاپا بھی علوم سیکھنے میں لگا رہتا ہے اور وہ کبھی بھی اپنے آپ کو علم کی تحصیل سے مستغنی نہیں سمجھتا۔ اس کی موٹی مثال ہمیں رسولِ کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی مقدس ذات میں ملتی ہے۔ آپ کو ۵۵، ۵۶ سال کی عمر میں اللہ تعالےٰ الہاماً فرماتا ہے کہ قُلْ رَّبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا یعنی اے محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم تیرے ساتھ ہمارا سلوک ایسا ہے جیسے ماں کا اپنے بچہ کے ساتھ ہوتا ہے اس لئے بڑی عمر میں جہاں دوسرے لوگ بے کار ہو جاتے ہیں اور زائد علوم اور معارف حاصل کرنے کی خواہش ان کے دلوں سے مٹ جاتی ہے اور ان کو یہ کہنے کی عادت ہو جاتی ہے کہ ایسا ہوا ہی کرتا ہے تجھے ہماری ہدایت یہ ہے کہ تو ہمیشہ خدا تعالےٰ سے دعا کرتا رہ کہ خدایا میرا علم اور بڑھا۔ میرا علم اور بڑھا

پس مومن اپنی زندگی کے کسی مرحلہ میں بھی علم سیکھنے سے غافل نہیں ہوتا بلکہ اس میں وہ ایک لذت اور سرور محسوس کرتا ہے اس کے مقابلہ میں جب انسان پر ایسا دور آجاتا ہے جب وہ سمجھتا ہے کہ میں نے جو کچھ سیکھنا تھا سیکھ لیا۔ اگر میں کسی امر کے متعلق سوال کروں گا تو لوگ کہیں گے کیسا جاہل ہے اسے ابھی تک فلاں بات کا بھی پتہ نہیں تو وہ علم حاصل کرنے سے محروم ہو جاتا ہے"

(تفسیر کبیر جلد ۴ صفحہ ۶۹ ، ۷۰)

تفسیر صغیر کے خریداران کے لئے ضروری اطلاع

تفسیر صغیر کے حاصل کرنے کے لئے جن احباب کی طرف سے وی پی کرنے کے لئے لکھا گیا تھا یا جن کی طرف سے رقوم پہنچی تھیں۔ ان کو کتب بھجوا دی گئی ہیں۔ اگر کسی دوست کو تا حال کتاب نہ ملی ہو تو مہربانی فرما کر وہ اطلاع دیں تا اُن کو کتب ارسال کی جا سکیں۔

دوسرے ایڈیشن کی طبع شدہ تفسیر کا ہدیہ فی نسخہ ۱۸/ روپے ہے۔

نور الحق
مینجنگ ڈائریکٹر ادارۃ المصنفین۔ ربوہ

گورنر سے وزیر خارجہ کی ملاقات

کراچی ۱۰ اگست وزیر خارجہ مسٹر شریف الدین پیرزادہ نے کل کراچی میں گورنر مغربی پاکستان ملک امیر محمد خان سے ملاقات کی۔

نائیجیریا میں وحدانی طرز حکومت ختم کر دیا جائیگا

وفاقی آئین بحال کرنے کا فیصلہ!

لاگوس ۱۰ اگست۔ نائیجیریا کی فوجی حکومت کے سربراہ کرنل یعقوب گوون نے کل ملک میں وحدانی حکومت ختم کر کے وفاقی سسٹم نافذ کر دیا ہے اس سسٹم کا نفاذ نائیجیریا میں سول حکومت بحال کرنے کے پروگرام کا ایک حصہ ہے اس پروگرام کو تین مرحلوں میں نافذ کیا جائے گا۔ وحدانی حکومت ختم کرنے کا اعلان کرنل یعقوب نے ایک نشری تقریر میں کیا ہے۔

وحدانی حکومت ختم کرنے کا فیصلہ سابق فوجی حکمران جنرل آئرنسی کی پالیسی کے بالکل برعکس ہے جنرل آئرنسی نے اس سال ۲۶ مئی کو وحدانی حکومت قائم کرنے کا اعلان کیا تھا جس کے بعد شمالی نائیجیریا میں فسادات شروع ہو گئے کرنل یعقوب نے مزید اعلان کیا ہے کہ مشاورتی کمیٹی کا فوراً اجلاس بلایا جائے گا۔ جس میں چار صوبوں کے ملٹری گورنر بھی شامل ہوں گے۔ اس اجلاس میں اسمبلی قائم کرنے پر غور کیا جائے گا۔ یہ اسمبلی نئے آئین کی سفارش کرے گی۔ انہوں نے بتایا کہ اس کے بعد نئے آئین کے تحت نئی حکومت قائم کی جائے گی۔ جس کے بعد میری حکومت ختم ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ابھی یہ نہیں کہا جا سکتا کہ ملک میں سول حکومت کب تک بحال ہو جائے گی۔

استنبول ۱۰ اگست ترکی کی سرکاری خبر رساں ایجنسی کے مطابق عوامی جمہوریہ چین کا ایک تجارتی وفد ماہ رواں کے دوران ترکی کا دورہ کرے گا۔

بھارت کے جنگی عزائم کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کو بھی اپنی فوجی قوت بڑھانی پڑے گی: صدر ایوب

ڈھاکہ ۱۰ اگست۔ صدر محمد ایوب خان نے کہا ہے کہ بھارت کی زبردست جنگی تیاریوں سے پاکستان کی سلامتی اور تحفظ کو خطرہ لاحق ہو گیا ہے۔ اور بھارت جس خطرناک رفتار سے اپنی جنگی قوت بڑھا رہا ہے اس کے پیش نظر پاکستان کو بھی اپنے دفاع کو مضبوط بنانا پڑے گا اور اپنی فوجی قوت اتنی بڑھانی ہو گی کہ بھارت کو پاکستان پر حملہ کرنے کی جرأت نہ ہو سکے۔ صدر ایوب کل صبح ایوان صدر ڈھاکہ میں معززین شہر کے ایک اجلاس سے خطاب کر رہے تھے۔

صدر نے کہا کہ پاکستان بھارت کے ساتھ امن سے رہنا چاہتا ہے۔ لیکن یہ مقصد اسی وقت حاصل ہو سکتا ہے جب بھارتی لیڈر بھی اپنی ہٹ دھرمی سے باز آجائیں۔ بھارت کی روش یہ ہے کہ وہ اپنے ہمسایوں کے ساتھ پرامن رہنے کی بجائے اپنی قوت بڑھا رہا ہے اور اس نے ایسا جدید قسم کا جنگی سامان حاصل کر لیا ہے جو صرف پہاڑی علاقوں کی جنگ کے لئے ضروری نہیں بلکہ میدانی لڑائی میں بھی استعمال کیا جا سکتا ہے بھارت کی ان جنگی تیاریوں کا مقابلہ کرنے کے لئے پاکستان کو ایک ایسی مضبوط اور تربیت یافتہ فوج کی ضرورت ہے جو خطرے کے وقت ملک کا موثر دفاع کر سکے۔

صدر نے بھارت کی فوجی قوت سے پیدا ہونے والے خطرات کے علاوہ سماجی برائیوں کی روک تھام، نوجوانوں کو فوجی تربیت دینے کی تجاویز اور قومی زندگی کے دوسرے معاملات کے بارے میں بھی اظہار خیال کیا اور بعض سوالوں کے جواب بھی دیئے صدر نے اس بات پر گہری تشویش ظاہر کی کہ بھارت اپنی فوجی قوت میں انتہائی تیز رفتاری سے اضافہ کر رہا ہے انہوں نے بتایا کہ بھارت اب تک تین ارب روپے سالانہ اپنی فوج پر خرچ کرتا رہا ہے لیکن اب اس نے یہ اخراجات بڑھا کر گیارہ ارب روپے سالانہ کر دیئے ہیں اور ان میں برابر اضافہ ہو رہا ہے۔ فیلڈ مارشل ایوب خان نے کہا کہ بھارت نے ایسا خطرناک اسلحہ حاصل کر لیا ہے جو پہاڑی علاقوں میں نہیں بلکہ میدانی جنگوں میں استعمال کیا جا سکتا ہے بھارت کی انہی خطرناک جنگی تیاریوں کے پیش نظر پاکستان کو بھی اپنا دفاع مضبوط بنانے کی ضرورت پیش آرہی ہے۔

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۷